تحریک صوبہ ہزارہ کے اعلیٰ سطحی وفد کی خورشید بیگم ہال میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

وفد کا ہزارہ کے عوام پر مظالم کے خلاف قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جانب سے آواز بلند کرنے پر اظہار تشکر

ہزارہ ڈویژن کے عوام کے جمہوری حقوق کیلئے ہر سطح پر حمایت اور تعاون کریں گے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔20اپریل2010

سابق رکن قومی اسمبلی وسابق ضلع ناظم مانسہرہ اور تحریک صوبہ ہزارہ کے مرکزی رہنماء سردار محمد یوسف کی سربراہی میں تحریک صوبہ ہزارہ کے وفد کے ارکان نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، ڈاکٹر صغیر احمد اور توصیف خانزادہ سے ملاقات کی اور صوبہ سرحد کا نام خیبر پختونخواہ رکھنے پر ہزارہ ڈویژن کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی سے آگاہ کیا۔ وفد میں مسلم لیگ (ق) کے ایڈیشنل جنرل سیکریٹری (سندھ) سردار محمد اقبال، عالم زیب خان، منصف جان، نعیم اشرف درانی، محمد نذیر، نظر شاہ بشیر الدین، محمد فاروق، محمد عارف اور قاضی اسماعیل سمیت دیگر شامل تھے۔ ملاقات ایک گھنٹے سے زائد جاری رہی جس میں ملک خصوصاً ہزارہ ڈویژن کی سیاسی صورتحال سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ کیا گیا۔ اس موقع پر متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے جوائنٹ انچارج شکیل عباس اور رکن مرکزی کمیٹی فیض الرحمان اکازئی بھی موجود تھے۔ سردار محمد یوسف نے قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جانب سے صوبہ ہزارہ کی حمایت اور ہزارہ ڈویژن میں ریاستی طاقت کے استعمال پر آواز احتجاج بلند کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفد کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ ہزارہ ڈویژن کے عوام کے جمہوری حقوق کیلئے ہر سطح پر حمایت آواز بلند کرتے رہیں گے، ہزارہ ڈویژن کے عوام کی آواز کو ریاستی طاقت سے دبانا کسی بھی طور جمہوری عمل نہیں جس کی متحدہ قومی موومنٹ پرزور مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے ہزارہ ڈویژن کے عوام سے مکمل اظہار یکجہتی وہمدردی کرتے ہوئے احتجاج مظاہروں میں شہید ہونیوالے افراد کی مغفرت اور ان کے بلند درجات اور سوگواران صبر جمیل کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ہزارہ ڈویژن کے عوام جو کہ صوبے کے ایک تائی سے زیادہ ہیں ان کے خلاف ریاستی طاقت کا استعمال کرنے کے بجائے معاملے کو افہام وتفہیم سے حل کیا جائے اور تمام سیاسی جماعتوں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے تاکہ مسئلہ پائیدار حل تلاش کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆